مدرسۃ المدینہ بالغان کی مدنی بہاریں
حصہ 2
ڈانسر، بن گیا
سنّتوں کا پیکر
(اور دیگر 7 مدنی بہاریں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف **''غیبت کی تباہ کاریاں''** میں اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع کے حوالے سے دُرُودِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں: حضرت علامہ مَجدُ الدِّین فیروز آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر ایک فرشتہ مُقرَّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو فرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (القول البدیع، ص۲۷۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ ڈانسر، بن گیا سنّتوں کا پیکر

اورنگی ٹاؤن (کراچی) کے مقیم سید محمد ندیم عطاری مرحوم کے بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں دنیا کی رنگینیوں میں اس قدر کھویا ہوا تھا کہ قبر و آخرت کی تیاری کی کوئی فکر ہی نہ

تھی۔ شب و روز گناہوں میں بسر ہو رہے تھے، ڈانس کرنا اور فلمی گانے گانا میرا معمول تھا۔ لوگوں میں ڈانسر کے نام سے مشہور تھا۔ قرب وجوار میں ہونے والی شادی بیاہ کے فنکشنوں اور دیگر پروگراموں میں ڈانس کے لیے مجھے مَدعو کیا جاتا، جہاں رات بھر ناچ دکھا کر، گانے سنا کر لوگوں کو محظوظ کرتا اور ان سے ملنے والی داد پر بہت خوش ہوتا۔ بظاہر زندگی کے دن بڑے سہانے گزر رہے تھے۔ شاید اسی موج مستی میں ایام زِیست کٹ جاتے۔ گناہوں کے انبار کے ساتھ مجھے اندھیری قبر میں اتار دیا جاتا مگر مجھ پر کرم ہو گیا، میری قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا کہ اس پُرفتن دور میں دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول مل گیا جس کے فیضان سے ہزاروں مسلمان راہِ سنّت کے مسافر بن گئے ہیں۔ سبب کچھ یوں بنا ایک دن دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ عاشقِ رسول سے ملاقات ہو گئی جن کے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور چہرہ داڑھی شریف کے نور سے پُر نور تھا۔ انہوں نے انتہائی محبت بھرے انداز میں سلام و مصافحہ کیا، تلاوتِ قرانِ مجید کے فضائل بتائے اور دُرُست مخارج سے قرانِ پاک پڑھنے کے لیے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کا مدنی ذہن بنایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تلاوتِ قرانِ مجید کے جذبے سے دل تو پہلے ہی سرشار تھا لہٰذا میں انکار نہ کر سکا اور شرکت کے لیے ہامی بھر لی اور نورِ قران سے روشن و مُنوَّر ہونے کے لیے **مدرسۃ المدینہ** (بالغان) میں پابندی سے شرکت کرنے لگا۔ مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی بڑی ہی محبت و لگن

سے پڑھاتے، بار بار سبق کا تکرار کراتے، دُرُست سبق سنانے پر حوصلہ بڑھاتے، غلطی کرنے پر پیار سے سمجھاتے، ساتھ ہی ساتھ دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں سناتے، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلاتے اور اکثر و بیشتر اجتماع میں حاضری کی بابت دریافت فرماتے، یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کا میرا معمول بن گیا۔ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعات کی برکت سے جہاں بے شمار گنہگار سنّتوں کے آئینہ دار بن گئے وہیں میرے اخلاق و کردار میں بھی مثبت تبدیلیاں رونما ہونے لگیں، پُر سوز بیان اور رقت انگیز دعا نے دل پر چھائی گناہوں کی سیاہی دور کر دی اور دل یادِ الٰہی اور محبتِ مصطفٰے سے پُر نور ہو گیا۔

مزید کرم بالائے کرم یہ کہ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مرحوم نگران حاجی محمد مشتاق عطاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْبَارِی کی صُحبتِ پُر اثر ملی۔ آپ جب بھی ملتے شفقت فرماتے، مدنی کاموں کی ترقی و عروج میں حصہ لینے کا جذبہ دلاتے، ایک دن مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت دینے کی مجھے ترغیب دلائی، چونکہ میں پینٹ شرٹ پہنتا تھا اور چہرے پر داڑھی شریف بھی نہیں تھی لہٰذا میں نے عرض کی: حضور مجھے اس حالت میں درس دیتے ہوئے شرم محسوس ہوگی، یہ سن کر فرمانے لگے، آپ درس دینا تو شروع کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہت جلد آپ کا

چہرہ داڑھی شریف سے روشن ہوجائے گا۔ یہ ترغیبی کلمات تاثیر کا تیر بن کر دل میں پیوست ہوگئے۔ میں نے جلد ہی اپنے علاقے کی مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت دینا شروع کردیا۔ درس دینے کی برکت سے میری داڑھی شریف منڈوانے کی عادتِ بد رخصت ہوگئی اور فکرِ آخرت کی شمع نے میرے تاریک قلب کو مُنَوَّر کردیا۔ چنانچہ میں نے زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے گناہوں سے توبہ کی اور اپنے اخلاق و کردار کو سنوارنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے منسلک ہوگیا۔ سنّتوں بھری فضاؤں میں کیا آیا میرا دل نیکی کی دعوت کے جذبے سے سرشار ہوگیا۔ میں بڑھ چڑھ کر مدنی کاموں میں حصہ لینے لگا، مدنی قافلوں میں سفر کرنا اور انفرادی کوشش کے ذریعے دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی مدنی ماحول کے قریب کرنا میرا معمول بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری کاوشوں سے متعدد اسلامی بھائی گناہوں بھری زندگی ترک کرکے راہِ سنّت کے مسافر بن گئے۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علاقائی مشاورت کا نگران ہونے اور تحصیل سطح پر قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترقی و عروج کے لئے کوشاں ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ ایک مسجد میں امامت وخطابت کے فرائض بھی سرانجام دے رہا ہوں۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو
اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو

ذمہ دار اسلامی بھائی کے تأثرات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب مدنی بہار کے حوالے سے سید محمد ندیم عطاری مرحوم کے علاقے کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے انتہائی افسردگی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اب سید صاحب ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں۔ چند ماہ قبل ہی نامعلوم افراد نے موقع پا کر انہیں ظلماً شہید کر دیا ہے۔ مزید ان اسلامی بھائی نے سید صاحب کے اخلاق وکردار کے حوالے سے بتایا کہ مَاشَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہت اچھے اخلاق کے حامل تھے۔ ان کی کوششوں سے علاقے میں مدنی کاموں کی دھوم مچی ہوئی تھیں۔ مدنی قافلوں میں سفر کرنا اور انفرادی کوشش کرنا ان کا معمول تھا، اہلِ علاقہ ان کے ملنساری اور اخلاق کی وجہ سے ان کا بے حد ادب و احترام کیا کرتے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں بھرپور تعاون کیا کرتے تھے۔ اپنے اچھے اخلاق ہی کی وجہ سے ایک ہی مسجد میں 15 سال امام وخطیب رہے۔ یہی وجہ تھی کہ ان کی شہادت پر علاقے میں غم کی ایک لہر دوڑ گئی، ہر ایک چھوٹا، بڑا، بزرگ ان کی جدائی میں مغموم دکھائی دیتا تھا۔ بہت سی آنکھیں ان کی محبت میں پُرنم تھیں۔ کثیر اسلامی بھائی ان کے جنازے میں شریک ہوئے اور بالآخر صلوٰۃ وسلام کی پرنور صداؤں میں انہیں سُپُردِ خاک کر دیا گیا۔ اسی ذمہ دار اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ آج بھی مدنی مشوروں میں جب ان کا تذکرہ ہوتا ہے تو کئی آنکھیں پرنم ہو جاتی ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **دعوتِ اسلامی** کا سنّتوں بھرا مدَنی ماحول کتنا پیارا ہے کہ اس پاکیزہ ماحول سے وابستہ ہو جانے کی برکت سے نجانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد باکردار بن کر سنّتوں بھری زندگی گزارنے لگے ہیں۔ جیسا کہ آپ نے مذکورہ مدنی بہار میں نوجوان کی زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کے بارے میں پڑھا، گناہوں کا یہ عادی نوجوان کس طرح راہِ سنّت پر گامزن ہو گیا، نیکی کی دعوت عام کرنا ان کا معمول بن گیا۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر اپنے ایمان کی حفاظت اور اعمال کی اِصلاح کا سامان کیجئے۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وقت کے ساتھ شرکت کیجئے۔ نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں ڈھیر برکتیں حاصل ہوں گی۔ فکرِ آخرت نصیب ہوگی اور آپ باعمل مسلمان بن کر سنّتوں کے فیضان کو عام کرنے والے بن جائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ مدرسۃ المدینہ (بالغان) کا فیضان

مرکز الاولیاء (لاہور) رچنا ٹاؤن شاہدرہ کے مقیم اسلامی بھائی اپنی گناہوں بھری زندگی سے تائب ہونے کے احوال کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں: غالباً 1999ء کی بات ہے، اس وقت باب المدینہ (کراچی) کے علاقے اسٹیل ٹاؤن میں میری رہائش تھی اور میں Fsc کا اسٹوڈنٹ تھا۔ دنیاوی تعلیم تو حاصل

کی مگر افسوس! میں دینی معلومات سے بالکل کورا تھا۔ نماز پڑھنا تو کُجا نماز کے بنیادی مسائل سے بھی نا آشنا تھا۔ میری زندگی کے قیمتی لمحات فلمیں، ڈرامے دیکھتے ہوئے ضائع ہورہے تھے، فلم بینی کا سر پر ایسا بھوت سوار تھا کہ جیسے ہی سینما گھر پر نئی فلم آتی اسے دیکھ کر ہی دم لیتا۔ ہر وقت فلموں کے بے ہودہ مناظر دل و دماغ پر ڈیرا ڈالے رہتے۔ ایکٹروں کو دیکھ دیکھ کر فیشن کرنا میرا مشغلہ بن چکا تھا۔ داڑھی منڈواتا اور پینٹ شرٹ میں کسا کسایا رہتا۔ فلم بینی میں زندگی کا ایک حصہ گزر چکا تھا مگر افسوس: مجھے انمول سانسوں کے برباد ہونے کا کوئی احساس نہ تھا۔ میرے سدھرنے کی راہ کچھ یوں ہموار ہوئی کہ ایک دن والدہ نے نماز پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ والدہ کے حکم پر میں قریب ہی واقع گلزارِ مدینہ مسجد میں نماز ادا کرنے پہنچ گیا۔ وضو کیا اور جونہی مسجد میں داخل ہوا مدنی حلیے میں ملبوس ایک عاشقِ رسول سے ملاقات ہوئی جو کہ مجھے جانتے تھے، انہوں نے نمازِ مغرب کے بعد ہونے والے درسِ فیضانِ سنّت میں بیٹھنے کی دعوت پیش کی، میں ان کے سامنے انکار نہ کرسکا اور بیٹھنے کی ہامی بھرلی۔ نمازِ مغرب باجماعت ادا کی۔ نماز کے بعد ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ کی صدائیں بلند کرتے ہوئے درسِ فیضانِ سنّت کا آغاز کیا۔ میں بھی قریب جا کر بیٹھ گیا اور بغور درس سننے لگا، درس کے الفاظ انتہائی عام فہم تھے۔ جوں جوں درس سنتا گیا میرے دل کی کیفیت بدلتی گئی۔ بیان کے آخر میں مُبَلِّغ نے دعا کروائی۔ اس کے بعد درس میں موجود عاشقانِ

رسول آپس میں سلام و مصافحہ کرنے لگے۔ اسی دوران ایک عاشقِ رسول سے میری بھی ملاقات ہوئی۔ جنہوں نے شیریں لہجے میں **مدرسۃ المدینہ** (بالغان) میں پڑھنے کا مدنی ذہن بنایا۔ چونکہ درسِ فیضان سنّت کے پرتاثیر جملے پہلے ہی دل میں اثر کر چکے تھے۔ لہٰذا میں نے فوراً ہامی بھر لی۔ میرے اقرار پر اسلامی بھائی کے چہرے سے خوشی کا اظہار ہونے لگا۔ جب میں مسجد سے گھر لوٹا اور والدہ کو **مدرسۃ المدینہ** (بالغان) میں قرآن پاک پڑھنے کی بابت بتایا تو سن کر بہت خوش ہوئیں اور ان کے زبان پر دعائیہ کلمات جاری ہو گئے۔ جونہی نمازِ عشاء کی اذانیں فضا میں گونجنے لگیں، میں نے والدہ سے اجازت طلب کی اور مسجد جا پہنچا۔ نمازِ عشاء باجماعت ادا کرنے کے بعد **مدرسۃ المدینہ** (بالغان) کی ترکیب بنائی گئی۔ اسلامی بھائی مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور قاعدہ پڑھنے کو دیا۔ چونکہ میں نے قرآنِ پاک پڑھا ہوا تھا اس لیے میں نے کہا کہ میں قرآن پاک پڑھا ہوا ہوں، آپ میرا قرآن سنیے۔ چنانچہ میں نے قرآنِ پاک سے سنایا تو انہوں نے کئی غلطیوں کی نشاندہی کی اور تجوید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے مجھے ایک مرتبہ قاعدہ پڑھنے کی ترغیب دلائی، میں درست مخارج سے قرآنِ پاک پڑھنے کے جذبے کے تحت فوراً قاعدہ پڑھنے کے لیے آمادہ ہو گیا پہلے دن اس قدر محبت اور اپنائیت دیکھ کر میں بہت متأثر ہوا، اتفاقاً اسی دن مُعَلِّم اسلامی بھائی نے **مدرسۃ المدینہ** (بالغان) کے ایک اسلامی بھائی کے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجایا اور عمامہ باندھنے

کے فضائل بیان کیے جنہیں سن کر میں اس قدر متاثر ہوا کہ میں نے بھی عمامہ شریف سجانے کا ارادہ کرلیا۔ مُعَلِّم اسلامی بھائی کے کان میں آہستہ سے اپنے ارادے کا اظہار کیا تو وہ حیرت زدہ رہ گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ اگلے دن ہی میں نے اپنا سر سبز سبز عمامہ شریف سے سرسبز و شاداب کرلیا، مزید کرم بالائے کرم یہ کہ ان کے ترغیب دلانے پر میں نے ہاتھوں ہاتھ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہونے کیلئے اپنا نام بھی لکھوا دیا اور جلد ہی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکات سے مالامال ہونے لگا۔ ایک دن مدرسۃ المدینہ (بالغان) سے فارغ ہو کر جب گھر جانے لگا تو مُعَلِّم اسلامی بھائی نے **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا تحریر کردہ رسالہ **''کالے بچھو''** تحفہ میں دیا۔ گھر آکر جب میں نے اسے پڑھا تو دل خوفِ خدا سے کانپ اٹھا، جسم پر لرزہ طاری ہوگیا، سر شرم سے جھک گیا، مجھے اپنی گناہوں بھری زندگی پر ندامت ہونے لگی کہ جس کریم آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کا دعویدار ہوں ان ہی کی سنّتوں سے کوسوں دور ہوں، افسوس صد کروڑ افسوس: داڑھی شریف جیسی پیاری پیاری سنّت کو منڈوا کر گندی نالی میں بہا رہا ہوں۔ مزید اس رسالے میں داڑھی منڈوانے والے نوجوان کا عبرت ناک واقعہ پڑھ کر فوراً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے تمام گناہوں بالخصوص داڑھی شریف منڈوانے کے گناہ سے صدقِ دل سے توبہ کی اور پختہ ارادہ کرلیا کہ اب گردن تو کٹ سکتی ہے مگر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

محبت کی نشانی میرے چہرے سے نہیں مٹے گی۔ مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پابندی سے شرکت کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ درست مخارج کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھ لیا۔ دل ودماغ پر چھائے جہالت کے بادل چھٹ گئے اور میں نماز، روزہ، وضو اور غسل کے فرائض و واجبات اور دیگر مسائل سیکھنے میں کامیاب ہوگیا۔ رفتہ رفتہ دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگ گیا۔ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور سنّتوں کی تربیّت کے مدنی قافلوں میں سفر میرا معمول بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول کی برکت سے جہاں فلمیں دیکھنے کی نحوست سے چھٹکارا حاصل ہوا وہیں امیرِ اہلسنّت کے عطا کردہ عظیم مدنی مقصد **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"** پر عمل پیرا ہونے کے لیے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوگیا۔ مدنی ماحول کی برکت سے مطالعہ کا ذہن بن گیا، مرشدِ کریم کی نظرِ عنایت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت میرے پاس فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت اور دیگر کئی دینی کُتُب موجود ہیں جن کے مطالعہ کی وقتاً فوقتاً سعادت حاصل ہوتی رہتی ہے۔ تادمِ تحریر (اپنے علاقے میں) مجلسِ رابطہ بالعلماء والمشائخ کے ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں ترقی و عُروج کیلئے کوشاں ہوں اور ایک مسجد میں امامت وخطابت کے فرائض بھی سرانجام دے رہا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے **مدرسۃ المدینہ** (بالغان)

میں پڑھنے اور عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے فلموں کا جنونی تائب ہو کر سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے والے خوش نصیبوں کی فہرست میں شامل ہوگیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت قراٰنِ پاک کی تعلیم عام کرنے کے لئے جہاں مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کے لئے مدارس المدینہ (للبنین وللبنات) قائم کیے ہیں (جہاں فِی سَبِیْلِ اللّٰہ قراٰنِ مجید کی تعلیم دی جاتی ہے) وہیں بڑی عمر کے مسلمانوں کے لیے جو کسی وجہ سے کلامِ الٰہی پڑھنے سے محروم رہے یا پھر درست پڑھنا نہیں جانتے انہیں تجوید کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھانے کے لیے بھی **مدارس المدینہ** (بالغان) کی ترکیب بنائی ہے۔ جو مختلف مساجد میں عموماً بعد نمازِ عشاء لگتے ہیں جس میں بڑی عمر کے اسلامی بھائی تجوید و قرأت کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھنے کے ساتھ ساتھ نماز، روزہ، وضو، غسل، نمازِ جنازہ کے بنیادی مسائل اور سنّتیں اور دعائیں سیکھتے ہیں۔ آپ بھی زندگی کی بقیہ سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے اپنے علاقے کی مسجد میں لگنے والے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں پڑھنے یا پڑھانے کی نیت کر لیجئے۔ قراٰنِ کریم کی تعلیم و تَعَلُّم اور تلاوت کے فضائل کے کیا کہنے!

حضرت سَیِّدُنا ابواُمَامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: ’’قراٰن

پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔"

(مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن وسورۃ البقرۃ، ص ۴۰۳، حدیث:۸۰۴)

حضرت سَیِّدُنا علی المرتضٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کرلیا، اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام جانا تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے گھر والوں سے ایسے دس افراد کے حق میں اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہوچکی ہوگی۔"

(ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل قاری القرآن، ۴/۴۱۴، حدیث: ۲۹۱۴)

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

﴿3﴾ کرکٹ کا جنونی کیسے سُدھرا؟

کھاریاں (گجرات، پاکستان) کے علاقے کوٹلہ ارب علی خان کے مقیم اسلامی بھائی کا تحریر کردہ مکتوب کچھ یوں ہے: تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میری عملی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ نمازوں کی فکر تھی نہ ہی تلاوتِ قرآن کا کوئی ذوق وشوق تھا۔ الغرض شیطان کے ہاتھوں کھلونا بن کر رہ گیا تھا۔ فکرِ آخرت سے غافل نوجوانوں

سے دوستی تھی جسکی وجہ سے بہت سی برائیوں کا شکار ہو چکا تھا۔ رات گئے تک دوست نُما دشمن لڑکوں کے ساتھ آوارہ گردی کرنا، فلمیں ڈرامے گانے باجے دیکھنا سننا میری زندگی کا حصہ بن چکے تھے۔ جب تک دو چار گانے سن نہ لیتا رات مجھے نیند نہ آتی۔ مزید کرکٹ کھیلنے اور دیکھنے کا بھی جنونی تھا۔ افسوس سانسوں کے ''انمول ہیرے'' اس فضول کھیل کے شوق میں برباد کر رہا تھا۔ کھیل کود کی محبت نے میرا دل پڑھائی سے اُچاٹ کر دیا تھا۔ صبح سویرے گھر سے اسکول جاتا مگر دورانِ پڑھائی چوری چھپے کھیل کے میدان میں پہنچ جاتا اور اسکول کی چھٹی کے وقت گھر کا رُخ کرتا۔ والدین یہی سمجھتے کہ میں پڑھ کر آ رہا ہوں مگر افسوس میں خود ہی اپنے مستقبل کو برباد کر رہا تھا۔ جس دن میچ ہوتا، اسکول سے چھٹی کر لیتا اور سارا دن TV اسکرین کے سامنے بیٹھ کر میچ دیکھ کر اپنا قیمتی وقت ضائع کرتا۔

میری پُرخار زندگی میں نیکیوں کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے ایک دن مجھے اپنی گناہوں بھری زندگی پر ندامت ہونے لگی کہ افسوس! زندگی کے قیمتی ایام اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں گزار دیے۔ یقیناً ایک دن مجھے مرنا ہے، اندھیری قبر میں اترنا ہے، اگر یونہی زندگی کے ''انمول ہیرے'' فلمیں ڈرامے، گانے باجے دیکھنے سننے اور کرکٹ کھیلنے اور دیکھنے میں برباد کرتا رہا تو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے حضور کیا جواب دوں گا؟ اس خیال کے آتے ہی میں نے

تہیہ کرلیا کہ اب مجھے نیک بننا ہے۔ اپنی بقیہ زندگی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت والے
کاموں میں گزارنی ہے۔ میں نے اپنے دوست کو بھی نیکی کی ترغیب دلاتے
ہوئے کہا کہ اب تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کرتے ہوئے زندگی بسر کی ہے۔
کیوں نہ آج سے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں جھک جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ
ہم نے نمازوں کی پابندی شروع کردی۔ ایک دن اپنے دوست کے ہمراہ نماز ادا
کرنے مسجد گیا۔ نمازِ باجماعت ادا کرنے کے بعد جب واپس گھر کا ارادہ کیا، ابھی
ہم مسجد سے نکلنے ہی والے تھے کہ خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول
سے وابستہ ایک باریش اسلامی بھائی سے ملاقات ہوگئی، سلام ومصافحہ کے بعد
انھوں نے بڑے ہی احسن انداز میں انفرادی کوشش کرتے ہوئے قریب ہی مسجد
میں لگنے والے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی اور درست مخارج
سے قرانِ پاک پڑھنے کی ترغیب دلائی۔ اصلاحِ اُمت کے جذبے سے سرشار
اسلامی بھائی کے اندازِ گفتگو اور حسنِ اخلاق سے میں اس قدر متأثر ہوا کہ پس وپیش
(حیلہ، بہانہ) کیے بغیر فوراً ہامی بھرتے ہوئے مدرسۃ المدینہ میں شرکت کی نیّت
کرلی۔ پھر اپنی نیت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے نمازِ عشاء باجماعت ادا کرنے
مطلوبہ مسجد پہنچ گیا۔ مگر میرا دوست اس سعادت سے محروم رہا۔ نماز کے بعد مبلّغِ
دعوتِ اسلامی سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پیٹھ تھپکتے ہوئے مدرسۃ المدینہ میں

مرحبا کہا اور بڑے ہی مُشفِقانہ انداز میں پڑھانا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں پابندی کے ساتھ مدرسۃ المدینہ میں شرکت کرنے لگا اور قراٰن کے نور سے اپنے قلب کو منور کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃ المدینہ (بالغان) اور عاشقانِ رسول کے قُرب کی برکت سے مجھ میں مثبت تبدیلیاں رونما ہونے لگیں کچھ ہی دنوں بعد میں نے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجا لیا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے اور دیگر گناہوں سے بھی اپنے دامن کو بچانے کی کوششیں کرنے لگا۔ مزید اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے گھر والوں سے اجازت لے کر 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ تربیتی کورس کی برکت سے جہاں دیگر ڈھیروں برکتیں نصیب ہوئیں وہیں نماز کا عملی طریقہ، وضوو غسل کے فرائض وسُنَن اور کئی ضروری مسائل سیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ گزشتہ گناہوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں صدقِ دل سے توبہ کی اور آئندہ گناہوں سے بچتے ہوئے اَحکامِ شرعیہ وسُنَنِ نَبَوِیَّہ پر عمل کرتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی نیّت کر لی۔ اسی دوران شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر شہنشاہِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے غلاموں میں بھی شامل ہو گیا۔ تربیتی کورس کرنے کے بعد جب گھر

پہنچا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مکمل طور پر دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگ چکا تھا۔ میں تو اپنی گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہو گیا تھا مگر میرے گھر کا ماحول اصلاح طلب تھا، رات کو سب گھر والے مل بیٹھ کر TV پر فلمیں ڈرامے وغیرہ دیکھتے تو دل بہت کُڑھتا کہ کاش! میرے گھر میں بھی مدنی چینل کی بہاریں آجائیں، گھر میں مدنی ماحول بن جائے۔ بالآخر میں نے کچھ رقم جمع کی اور ڈش خرید لایا اور اس پر صرف مدنی چینل آن کر دیا۔ اب گھر میں صرف مدنی چینل دیکھا جانے لگا جس کی برکات کا رفتہ رفتہ ظہور ہونا شروع ہو گیا۔ میری والدہ نے رمضان المبارک میں گھر میں دس دن کا سنّت اعتکاف کیا۔ اب سب گھر والے جو پہلے فلمیں ڈرامے دیکھتے تھے مدنی چینل کے شیدائی ہو چکے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے مختلف کورسز (تربیتی کورس، قُفلِ مدینہ کورس و مُدَرِّس کورس) کرنے کی سعادت حاصل کر لی اور سنّتوں کی تربیّت کے مدنی قافلوں میں سفر کو بھی اپنا معمول بنا لیا جس سے علمِ دین حاصل کرنے کا مزید جذبہ ملا۔ میں نے گھر والوں کو راضی کیا اور دعوتِ اسلامی کے عظیم علمی شعبے جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کیلئے داخلہ لے لیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم اور علمِ دین کی برکت سے ہمارا کاروبار جو پہلے دن بہ دن تنزّلی کا شکار ہوتا جا رہا تھا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تیزی سے بڑھنے لگا اور تمام گھریلو پریشانیاں بھی

دور ہوگئیں۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت سے مجھے معاشرے میں وہ عزّت اور مقام ملا کہ جس کا میں نے کبھی اپنے لئے سوچا بھی نہ تھا۔ جو لوگ میری عاداتِ بد کی وجہ سے کل تک مجھے بُرے ناموں سے موسوم کرتے تھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے مدنی ماحول کی برکت سے آج نہ صرف مجھے عزت واحترام سے پکارتے ہیں بلکہ وقتاً فوقتاً دعاؤں کا بھی کہتے رہتے ہیں۔ تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ میں درجہ ثانیہ کا طالبِ علم ہوں اور گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں رکنِ کابینہ (برائے خصوصی اسلامی) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے انفرادی کوشش کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں کہ ایک بگڑا ہوا نوجوان 63 روزہ مدَنی تربیتی کورس میں شریک ہوگیا اور اِس کی برکت سے گناہوں سے تائب ہوکر گھر والوں کی اصلاح میں لگ گیا۔ واقعی ہم سبھی کو اپنی اور ساتھ ہی ساتھ اپنے گھر والوں کی اصلاح کی بھی کوشش کرنی چاہئے۔ گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی پھولوں پر عمل کرنا چاہئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ بدمذہبیّت سے چھٹکارا مل گیا

پنڈ دادن خان (ضلع جہلم، پنجاب، پاکستان) کے مضافاتی شہر ڈھریالہ جالپ کے محلّہ نور پورہ کے مقیم اسلامی بھائی اپنے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کے احوال کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا مدنی ماحول مُیَسَّر آنے سے پہلے بدقسمتی سے میرا بدمذہبوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا تھا جس کی نحوست کی وجہ سے ہر وقت دل و دماغ میں عقائد و معمولاتِ اہلسنّت کے بارے میں طرح طرح کے شیطانی وَساوِس گردِش کرتے رہتے تھے۔ میں نہ صرف خود مختلف وساوس کا شکار تھا بلکہ دیگر بھولے بھالے اسلامی بھائیوں سے بھی اُلٹے سیدھے سوالات پوچھتا پھرتا تھا اور یوں انہیں بھی وساوس میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ میری محبتِ رسول سے نا آشنا زندگی میں عشقِ مصطفٰے کی شمع یوں فروزاں ہوئی کہ میں جس مسجد میں نماز پڑھنے جاتا تھا۔ خوش قسمتی سے ایک دن وہاں میری دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے بڑے ہی احسن انداز میں مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی، ان کی دعوت پر مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔ اس دوران اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ایک مرتبہ انھوں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ ان کی

پُرخلوص دعوت کی بدولت میں ان کے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگیا۔ وہاں کے مسحور کُن مدَنی ماحول، ذکرونعت، سنّتوں بھرے بیان اور رقّت انگیز دعا نے مجھے بہت متأثر کیا۔ اسی دوران ایک اسلامی بھائی نے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب بنام ''جنّتی زیور'' تحفہ میں دی اور فرمایا کہ اس کتاب کا مطالعہ کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو تمام سوالات کے جوابات مل جائیں گے اور ساتھ ہی عاشقوں کے امام، امامِ اہلسنّت، مُجَدِّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت، عاشقِ ماہِ نُبُوَّت مولٰینا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کا شہرۂ آفاق ترجمۂ قراٰن ''کنزالایمان'' کا مطالعہ کرنے کی بھی ترغیب دلائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب میں نے ان کتابوں کا مطالعہ کیا تو میری آنکھوں پر پڑے پردے ہٹنا شروع ہوگئے۔ میرے ذہن میں موجود تمام شیطانی وساوس کی کاٹ ہوگئی۔ کچھ ہی دنوں بعد محرم الحرام کا مہینہ تشریف لایا جس میں دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کے ڈھیروں مدنی قافلے **''نیکی کی دعوت''** عام کرنے کے لئے راہِ خدا میں سفر کرتے ہیں۔ میں بھی ایک اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش سے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے کی برکت سے مجھے نماز، وضو وغسل کے فرائض وسُنَن اور دیگر کئی ضروری مسائل سے آگاہی حاصل ہوئی، مدنی قافلے میں سفر تو کیا کِیا میرے تو دن پھر گئے۔ میں نے صدقِ دل سے اپنے تمام گناہوں بالخصوص بدمذہبیت سے توبہ کی اور آئندہ سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے کی نیّت کر

لی۔ چہرے کو داڑھی شریف کے نور سے پُرنور کرلیا، مدنی قافلے کے اختتام پر ایک اسلامی بھائی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مَنقبت پڑھی جس سے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی محبت دل میں گھر کرگئی۔ میں نے نیّت کرلی کہ مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ہی مرید ہونا ہے۔ ایک مرتبہ رکنِ شوریٰ ابوثوبان محمد بلال عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) تشریف لائے تو میں بھی دیگر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ حاضر ہوگیا اور رکنِ شوریٰ کے ذریعے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید بن کر سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوگیا۔ وہ دن اور آج کا دن دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوں اور علاقے میں حسبِ توفیق مدنی کام کررہا ہوں۔ اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا پورا گھرانہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید ہوچکا ہے۔ تادمِ تحریر ڈویژن سطح پر مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں ترقی کے لئے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ تلاوتِ قراٰن کا شوق کیسے ملا؟

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے شاد باغ حاجی پارک کے مقیم

اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کے بارے میں کچھ یوں رقمطراز ہیں کہ میں گناہوں کے تپتے صحرا میں بھٹک رہا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، راہ چلتی لڑکیوں کو بری نظروں سے دیکھنا، ان کو چھیڑنا اور داڑھی منڈوانا میری عاداتِ بد میں شامل تھا۔ قرآن وسنّت کے احکامات پر عمل سے دور، دنیا کی رنگینیوں میں مسرور اپنی زندگی کے قیمتی اوقات بے عملی اور جہالت کے گھپ اندھیرے میں برباد کر رہا تھا۔ میں بڑا خوش تھا کہ خُوب مزے کی زندگی بسر ہو رہی ہے۔ مگر آہ! مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ عیش کوشیاں میری آخرت برباد کر رہی ہیں۔ اچانک والد صاحب کا سایہ سر سے اُٹھ جانے نے مجھے خوابِ غفلت سے بیدار کر دیا۔ دل کچھ نیکی کی جانب مائل ہوا، میں نے نمازِ باجماعت ادا کرنا شروع کر دی۔ ایک دن نماز پڑھنے مسجد گیا تو وہاں میری ملاقات سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے ایک باریش اسلامی بھائی سے ہوگئی، ان کا اندازِ ملاقات اس قدر بھلا تھا کہ میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ انھوں نے سلام ومصافحہ کے بعد انفرادی کوشش کرتے ہوئے بڑے احسن انداز میں تلاوتِ قرآنِ پاک کا ذوق وشوق دِلایا، مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی۔ اصلاحِ امّت کے جذبہ سے سرشار عاشقِ رسول اسلامی بھائی کے میٹھے انداز کو دیکھ کر میں انکار نہ کر سکا اور مسجد میں عشا کی نماز کے بعد قائم کئے جانے والے **مدرسۃ المدینہ** (بالغان) میں شرکت کرنے لگا۔

پہلے دن مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے قرانِ پاک سنا تو کئی غلطیوں کی نشاندہی کی اور پیار بھرے انداز میں فرمانے لگے کہ قرانِ پاک کو درست مخارج کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے کیونکہ تَلَفُّظ کے درست نہ ہونے کی وجہ سے اگر کسی لفظ کا معنٰی تبدیل ہوجائے تو بسا اوقات نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ مجھے جلد ہی اپنی کوتاہیوں کا احساس ہوگیا اور میں نے نیّت کر لی کہ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں پابندی سے شرکت کرکے درست مخارج سے قران پاک پڑھنا سیکھوں گا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی برکت سے قرانِ پاک سیکھنے کے ساتھ ساتھ نماز، وضو وغسل اور دیگر کئی ضروری مسائل سیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ رفتہ رفتہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کرنے لگا۔ اسی دوران شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہوکر حضور غوثِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْاَکْرَم کی غلامی کا پٹہ بھی گلے میں ڈال لیا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں صدقِ دل سے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ قران و سنّت کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے زندگی بسر کرنے کا پختہ ارادہ کرلیا۔ نمازِ پنجگانہ کا پابند ہوگیا۔ سر کو سبز سبز عمامہ شریف کے تاج اور چہرے کو داڑھی شریف کے نور سے مُزَیَّن کرلیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جلد ہی میں نے تجوید کے ساتھ مکمل قران پاک پڑھ لیا۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی مدرسے میں پڑھا رہا ہوں

اور تنظیمی طور پر حلقہ مشاورت کے ذمّہ دار کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں ترقی وعروج کیلئے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ بُری عادات سے چھٹکارا مل گیا

پُرانا ہالا (ضلع مٹیاری، باب الاسلام سندھ) کی سروری کالونی کے مقیم ایک درزی اسلامی بھائی اپنی زندگی میں برپا ہونے والے مدنی انقلاب کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہونے سے قبل میں بُری سنگت کی وجہ سے کئی معاشرتی برائیوں میں مبتلا ہونے کے ساتھ ساتھ فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کا بھی بے حد شوقین تھا۔ سارا دن اونچی آواز میں گانے سن کر اپنے نامۂ اعمال کو سیاہ کرتا تھا، بے حیائی اور بدنگاہی کا خوگر تھا، میں اپنے مقصدِ حیات کو بھول چکا تھا یہی وجہ تھی کہ نمازیں قضا ہونے پر کوئی افسوس نہ ہوتا۔ الغرض میرے چہار طرف گناہوں کا اندھیرا چھایا ہوا تھا اور میں غفلت کی چادر اوڑھے گہری نیند سو رہا تھا۔ میری زندگی کے ویران گلستان میں نیکیوں کی بہار کا سبب دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی بنے جو ہمارے پڑوسی تھے، وقتاً فوقتاً مجھ سے ملاقات کرتے، فکرِ آخرت دلاتے اور مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کا ذہن دیتے۔ لیکن افسوس! میں اپنے اس محسن کی بات ماننے

کے بجائے ٹالم ٹول سے کام لیتا مگر قربان جایئے اس مبلغ اسلامی بھائی کے خیر خواہی کے جذبہ پر کہ ناراض ہوتے نہ ہی نیکی کی دعوت دینا موقوف کرتے، ایک دن حسبِ معمول میری قبر و آخرت کو سنوارنے کے عظیم جذبے کے تحت میرے پاس آئے، مجھے بڑی ہی محبت سے مدرسۃ المدینہ میں شرکت کا ذہن دینے لگے، نجانے کیوں اس بار مجھ سے انکار نہ ہو سکا اور ان کے ہمراہ مسجد کی مُقدّس فضاؤں میں پہنچ گیا، نماز ادا کی اور مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شریک ہو گیا، بڑی عمر کے کئی اسلامی بھائی بھی نورِ قرآن سے روشن ہونے کے لیے آئے ہوئے تھے، مُبلّغ اسلامی بھائی نے بڑی محنت ولگن سے میرے مخارج درست کرائے، پہلے ہی دن اس قدر پیار کا اظہار دیکھ کر میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ اب پابندی سے مدرسۃ المدینہ میں شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُبلّغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش کی بدولت میرے دل میں سنّتوں کی محبت گھر کر گئی، دل پر چھائے گناہوں کے پردے چاک ہو گئے، میں نے جلد ہی سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کی علامت داڑھی شریف سجالی۔ خوفِ خدا، عشقِ مصطفےٰ سے سرشار عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے عبادت کی حلاوت محسوس ہونے لگی۔ فلموں ڈراموں، گانے باجوں سے نفرت ہو گئی۔ مزید اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت ہونے کی سعادت مل گئی، مدنی

کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا میرا معمول بن گیا۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈویژن مشاورت کے رکن کی حیثیت سے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ مجھے بانیِ دعوتِ اسلامی کی غلامی اور دعوتِ اسلامی پر استقامت عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ ایمان کی حفاظت کا ذہن بن گیا

دارُ السلام (ٹوبہ ٹیک سنگھ) کے محلّہ گوبند پورہ کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان نوک پلک سنوارنے کے بعد پیشِ خدمت ہے: تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں بدمذہبوں کے ایک مدرسے میں پڑھتا تھا۔ اسی مدرسے میں حفظ کرنے کے بعد دہرائی کا سلسلہ جاری تھا۔ شاید بدمذہبوں کی صحبتِ بد کی وجہ سے گمراہیت کے راستے پر چل نکلتا لیکن میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے بچالیا اور **دعوتِ اسلامی** کا مُشکبار مدَنی ماحول عطا فرمادیا، سبب کچھ اس طرح بنا کہ میں اپنے محلّے کی جامع مسجد بہارِ مدینہ المعروف بوڑھ والی میں نمازِ باجماعت ادا کرنے جاتا تھا اور نمازِ عشا ادا کرنے کے بعد وہیں بیٹھ کر قرانِ پاک کی دہرائی کیا کرتا تھا۔ خوش قسمتی سے وہاں دعوتِ اسلامی کے تحت مدرسۃ المدینہ (بالغان) لگا کرتا تھا جس میں ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو درست مخارج سے قرانِ

پاک پڑھنا سکھایا کرتے تھے۔ ایک دن اسلامی بھائی نے بڑی محبت وشَفْقَت کے ساتھ مجھے پاس بلایا اور بڑے ہی پیارے انداز میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے بارے میں بتایا اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی کا ذہن دیا مجھے ان کا انداز بہت پسند آیا۔ اب روزانہ ان سے ملاقات ہونے لگی، چند روز تک یہ سلسلہ جاری رہا جس کی برکت میرے دل میں دعوتِ اسلامی اور بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی محبت گھر کرگئی۔ میں رفتہ رفتہ مدنی ماحول کے قریب ہونے لگا لیکن ابھی تک بدمذہبوں کے پاس پڑھنے کا سلسلہ جاری تھا۔ ایک دن وہ مبلغ اسلامی بھائی ہمارے گھر تشریف لائے، میرے والد صاحب سے ملاقات کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتوں سے آگاہ کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی اجازت دلائی۔ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات کی بابت سن کر والد صاحب نے بخوشی مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی اجازت دے دی۔ یوں میں زندگی میں پہلی بار سنّتوں بھرے اجتماع کی بہار دیکھنے پہنچ گیا، ایمان کی سلامتی کی فکر پر مبنی بیان اور رِقّت انگیز دعا نے مجھے اس قدر متاثر کیا کہ ایمان کی حفاظت کی اہمیت دل میں اجاگر ہوگئی۔ جلد ہی میں نے بدمذہبوں سے ناطہ توڑ کر عاشقانِ رسول سے تعلق جوڑ لیا۔ سردار آباد (فیصل آباد) میں قائم مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے مدرسۃ المدینہ میں

قرانِ پاک کی دہرائی کیلئے داخلہ لے لیا اور مکمل طور پر دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگ گیا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی کا پٹہ گلے میں ڈال کر شہنشاہِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق کے غلاموں میں شامل ہو گیا۔ تادمِ تحریر علاقائی ذمہ دار ہونے کے ساتھ ساتھ مدرسۃ المدینہ میں ڈویژن ناظم کی حیثیت سے خدمتِ دین کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش

پنڈی گھیپ (ضلع اٹک، پنجاب، پاکستان) محلّہ مسلم ٹاؤن کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان نوک پلک سنوارنے کے بعد پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے گناہوں کی پُر خار وادیوں میں بھٹک رہا تھا، گھر میں مدَنی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے سنّتوں بھرے ماحول سے دُور تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، جان بوجھ کر نمازیں قضا کر ڈالنا، اپنا قیمتی وقت فضولیات ولَغوِیات اور دیگر خُرافات میں برباد کرنا میری زندگی کا حصہ بن چکا تھا۔ اس کے علاوہ اپنی حیات کے قیمتی لمحات کرکٹ کھیلنے اور دیکھنے میں برباد کر رہا تھا، عاشقانِ رسول کی صحبت سے محروم ہونے کی وجہ سے نہ چھوٹوں پر شفقت اور نہ ہی بڑوں کے ادب کا خیال تھا، والدین کے سامنے زبان درازی کر کے جہنم کا ایندھن بن رہا تھا۔ خوش قسمتی سے ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ چند اسلامی

بھائی رہائش پذیر تھے، اہلِ علاقہ ان کے اَخلاق و کردار سے بے حد متاثر تھے، جہاں سے گزرتے لوگ محبت و عقیدت سے ان کا استقبال کرتے۔ دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً بے نمازی اور سنّتوں کی اہمیت سے نابلد اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر قبر و آخرت سنوارنے کا مدنی ذہن دیتے۔ مجھ پر بھی ان کی نظرِ شفقت تھی، اکثر و بیشتر انفرادی کوشش کرتے ہوئے صوم و صلوٰۃ کی پابندی کا ذہن دیتے، دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کرتے اور عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلاتے لیکن میں نفس و شیطان کے بہکاوے میں آ کر ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر انکار کر دیتا مگر یہ اصرار کیے بغیر واپس لوٹ جاتے۔ آخرکار ان کا پُرخلوص پیار رنگ لے ہی آیا اور میرا انکار ایک بار اقرار میں بدل گیا، ہوا کچھ یوں کہ ایک دن سنّتوں کے عامل مبلّغِ دعوتِ اسلامی میرے پاس تشریف لائے اور مجھے سمجھاتے ہوئے کچھ ایسے دلنشین انداز میں کہا: پیارے بھائی اگر آپ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں نہیں جاتے تو علاقے کی مسجد میں لگنے والے مدرسۃ المدینہ (بالغان) ہی میں شرکت کر لیا کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ درست مخارج سے قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھ جائیں گے۔ ان کی بات میری سمجھ میں آ گئی، چنانچہ میں نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں جانا شروع کر دیا، مجھے کیا معلوم تھا کہ عنقریب عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے میرا مقدّر چمک اُٹھے گا۔ پہلے ہی دن اسلامی بھائیوں

کے اخلاق و کردار دیکھ کر میں نے پابندی سے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کا عزم بالجزم کرلیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بھائی درست مخارج سے قرآن کریم پڑھانے کے ساتھ ساتھ نماز کا درست طریقہ، فرائض و واجبات اور دیگر ضروری مسائل سکھاتے نیز اخلاقی تربیّت بھی فرماتے۔ آہستہ آہستہ میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ میرے اخلاق و کردار میں نمایاں تبدیلی رونما ہونے لگی، مدنی ماحول کی برکت سے نمازوں کی پابندی، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر، والدین کی اطاعت اور اپنی سابقہ بداعمالیوں سے صدقِ دل سے توبہ کی توفیق نصیب ہوگئی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں مکمل طور پر مدنی حلیہ اپنانے کے ساتھ ساتھ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہوکر عطاری بھی بن گیا اور انہی کے فیض سے دعوتِ اسلامی کے عظیم مدنی مقصد **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"** کے تحت دیگر اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر مدنی کاموں میں ترقی و عروج کے لئے کوششیں کر رہا ہوں۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کا بستہ ذمہ دار ہونے کی حیثیت سے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمت کی غم خواری کی کوشش کر رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ امیرِ اہلسنّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۲۱ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ بمطابق 21 مئی 2014ء

آپ بھی مدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

یہ **حقیقت** ہے کہ صحبت اثر رکھتی ہے، انسان اپنے دوست کی عادات و اخلاق اور عقائد سے ضرور متأثر ہوتا ہے۔ حدیثِ پاک میں نیک آدمی کی مثال مشک والے کی طرح بیان کی گئی ہے کہ اگر اس سے کچھ نہ بھی ملے تو اس کی ہم نشینی خوشبو میں مہکنے کا سبب بنتی ہے جبکہ بُرا آدمی بھٹی والے کی طرح ہے کہ اگر بھٹی کی سیاہی نہ بھی پہنچے پھر بھی اُس کا دھواں تو پہنچتا ہی ہے۔ گناہوں کی آگ میں جلتے، گمراہیت کے بادلوں میں گھرے اس معاشرے میں سنّتوں کی خوشبوئیں پھیلاتا دعوتِ اسلامی کا مدَنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدَنی ماحول میں تربیت پا کر سنتیں اپنانے والا اس طرح زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ نہ صرف ہر آنکھ کا تارا بن جاتا ہے بلکہ اپنے سنّتوں بھرے کردار سے کئی لوگوں کی اصلاح کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ پھر زندگی کی میعاد پا کر اس شان وشوکت سے دارِ آخرت روانہ ہوتا ہے کہ دیکھنے سننے والے رشک کرنے اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔ آپ بھی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے۔ **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت، راہِ خدا کے **مدَنی قافلوں** میں سفر اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مدَنی انعامات** پر عمل کو اپنا معمول بنا لیجئے، اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب ہونگی۔

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے: "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:______________ عمر ____ کن سے مرید یا طالب ہیں

______ خط ملنے کا پتا ____________________

فون نمبر (مع کوڈ):______ ای میل ایڈریس ____________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:______ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ

مہینہ ا سال:__________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:____ موجودہ تنظیمی

ذمہ داری ______ مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللّٰہُ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہو جایئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر ''مکتبِ مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)'' کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام وپتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/عورت	بن/بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروا لیں۔

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مدرسۃ المدینہ بالغان کی مدنی بہاریں

حصہ 3

چوڑی فروش کی توبہ

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

MC 1286
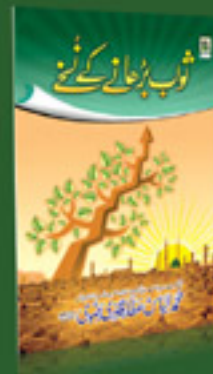
فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net